کیا نماز میں زیر زبر کی غلطی سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میں نماز میں غلطی سے قعدہ میں دعائے ماثورہ پڑھتے ہوئے ''مُقِيمَ الصَّلوةِ''کی جگہ ''مُقِيمَ الصَّلوةَ'' یعنی تاء پر زیر کے بجائے زبر پڑھتی تھی۔ پھر مجھے معلوم ہوا کہ میں یہ درست نہیں پڑھتی۔ اب کیا اس سے معنیٰ فاسد ہوں گے یا نہیں؟ اور کیا نماز فاسد ہوگی یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اصول یہ ہے کہ اعراب کی ایسی غلطیاں جس سے معنیٰ نہ بگڑتے ہوں، تو اُن سے نماز فاسد نہیں ہوا کرتی۔ چونکہ ''مُقِيمَ الصَّلوةِ''میں ۃ کو زیر کے بجائے زبر کے ساتھ یعنی ''مُقِيمَ الصَّلوةَ'' پڑھنے میں کوئی معنیٰ فاسد یعنی بگڑتے نہیں، لہذا اس سے نماز کے فاسد ہونے کا حکم نہیں ہے اور نمازیں درست رہیں۔

فتاوی قاضی خان میں ہے: ''أما الخطأ في الإعراب إذا لم يغير المعنى لا تفسد الصلاة عند الكل كما لو۔۔۔قرأ الحمدلله رب العالمين بنصب الدال ونصب ميم الرحيم ونون الرحمن ونعبد بفتح الباء أو بكسر الباء فإن ذلك لا يفسد الصلاة'' ملتقطاً۔ ترجمہ: رہی بات اعراب (زبر، زیر، پیش) کی غلطی کی، تو اگر اس سے معنیٰ نہ بدلیں، تو سب کے نزدیک نماز فاسد نہیں ہوتی، جیسے اگر کوئی "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" میں "دال" کو زبر سے، اور "الرحمن" کی "نون" اور "الرحیم" کی "میم" کو زبر سے، اور "نَعْبُدُ" کی "باء" کو زبر یا زیر سے پڑھے، تو اس سے نماز فاسد نہیں ہوگی۔

(فتاوی قاضی خان، جلد1، صفحہ128، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: ''اعرابی غلطیاں اگر ایسی ہوں جن سے معنیٰ نہ بگڑتے ہوں تو مفسد نہیں، مثلاً ''لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتِكُمْ''، ''نَعْبَدُ''۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ554، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-827

تاریخ اجراء: 26محرم الحرام1447ھ/22جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net